1693- ایک روزے میں دو نیتیں جمع کرنا، اور عبادات کا ایک دوسرے میں داخل ہونے کا مسئلہ

سوال

کیا ماہ میں تین روزے اور عرفہ کا روزہ ایک نیت میں جمع کرنا ممکن ہے، اور کیا اس سے ہمیں ڈبل اجر ملے گا؟

پسندیدہ جواب

تبادلہ عبادت کی دو قسمیں ہیں :

ایک قسم تو صحیح نہیں :

وہ یہ کہ جب عبادات بنفسہ مقصور ہو یا کسی دوسری کی تابع ہو، تو اس میں عبادت کا دوسری عبادت میں داخل ہونا ممکن نہیں۔

اس کی مثال اس طرح ہے کہ : ایک انسان کی فجر کی سنتیں رہ گئیں حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا، اور اشراق کا وقت ہو گیا تو یہاں فجر کی سنتیں اشراق سے کفایت نہیں کریں گی، اور نہ ہی اشراق کی دو رکعتیں فجر کی دو رکعتوں سے کفایت کریں گی، اور ان میں جمع بھی نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ فجر کی سنتیں مستقل حیثیت رکھتی ہیں، لہذا ایک دوسری سے کفایت نہیں کریں گی۔

اور اسی طرح اگر عبادت کسی دوسری کے تابع ہو تو وہ بھی دوسری میں داخل نہیں ہوگی، اگر کوئی انسان یہ کہے کہ میں فجر کی فرضی اور سنت دونوں کی نیت کرتا ہوں، تو ہم کہیں گے یہ صحیح نہیں، کیونکہ سنتیں نماز کے تابع ہیں لہذا اس سے کفایت نہیں کریں گی۔

دوسری قسم :

یہ کہ عبادت کا مقصد صرف فعل ہو، اور فی نفسہ عبادت مقصود نہ ہو تو یہ ممکن ہے کہ اس میں تبادلہ ہو، اس کی مثال یہ ہے کہ : ایک شخص مسجد میں داخل ہوا اور لوگ فجر کی نماز ادا کر رہے تھے، اور یہ معلوم ہے کہ جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت ضروری پڑھنی ہیں، لہذا جب یہ امام کے ساتھ فرضی نماز میں داخل ہو جاتا ہے تو یہ دو رکعتوں سے کفایت کر جائے گی، لیکن یہ کیوں؟

کیونکہ مسجد میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھنا مقصود تھا اور اسی طرح اگر کوئی انسان چاشت کے وقت مسجد میں داخل ہوا اور چاشت کی نماز دو رکعت ادا کی تو یہ تحیۃ المسجد کے لیے بھی کفایت کر جائے گی، اور اگر وہ دونوں کی نیت کرے تو یہ زیادہ کامل ہے، تو تبادلہ عبادت کا یہ ضابطہ ہے۔

اور روزہ بھی اسی سے ہے، مثلاً یوم عرفہ کا روزہ مقصود یہ ہے کہ آپ اس دن روزہ سے ہوں، چاہے ہر ماہ کے تین روزوں کی نیت سے ہو یا آپ نے یوم عرفہ کے روزہ کی نیت کی ہو، لیکن اگر آپ یوم عرفہ کے روزہ کی نیت کرتے ہیں تو یہ ماہ میں تین روزوں سے کفایت نہیں کرے گا، اور اگر آپ ان تین ایام میں سے کسی ایک کی نیت کریں تو یہ یوم عرفہ سے کفایت کر جائے گا، اور اگر آپ دونوں کی نیت کریں تو یہ افضل ہے۔

واللہ اعلم۔